ہمیشہ آپ کے ساتھ
روزنامہ لازوال جموں

چھتر ہامہ درگاہ حضرت بل میں ایک ہزار دو سو کنال سٹیٹ لینڈ پر لینڈ معافیاؤں کا قبضہ

مقامی لوگوں کی ایل جی چیف سیکریٹری سے ذاتی مداخلت کی اپیل، ملوث افراد کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

لازوال ڈیسک

سرینگر//چھتر ہامہ درگاہ حضرت بل میں سرکاری اراضی کو بڑے پیمانے پر ہڑپ کر لیا گیا ہے ۔محکمہ مال کے کئی تحصیلداروں گرداواروں پٹواریوں نے درجنوں کنبوں کو سرکاری لینڈ کا وارث بنا کر ریکارڈ میں بڑے پیمانے پر قلم زنی کی ہے بڑے پیمانے پر ہوئی اس بے ضابطگی بدعنوانی پر پردہ ڈالنے کے لئے کئی اعلیٰ افسروں کو بھی شیشے میں اتارا گیا ہے جس کی وجہ سے اس بدعنوانی کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی جارہی ہے ۔علاقے کے لوگوں نے کئی بار سٹیٹ لینڈ پر زبردستی قبضہ کرنے کے خلاف غم و غصے کا اظہار کیا۔تاہم مقامی لوگوں کے غم و غصے کا کسی نے سنجیدہ نوٹس نہیں لیا۔اے پی آئی نیوز کے مطابق سرکار نے مرکزی زیر انتظام علاقے میں تیس جنوری تک سرکاری اراضی پر زبردستی قبضہ ہٹانے کو ارادہ ظاہر کیا ہے۔ ڈویژنل کمشنر جموں ڈویژنل کمشنر کشمیر کی جانب سے تمام بیس اضلاع کے کمشنروں کو یہ ہدایت کی گئی کہ سرکاری اراضی سے قبضہ ہٹانے کے عمل میں لائی جانے والی کارروائی کی ہر دن کی تفصیلات انہیں فراہم کی جائے ۔سرکاری لینڈ سے قبضہ ہٹانے کے سلسلے میں چھتر ہامہ درگاہ حضرت بل کے علاقے میں پچھلے دس برسوں سے کسی بھی طرح کی کارروائی عمل میں نہیں لائی جارہی ہے آج جب پورے جموں و کشمیر میں روشنی ایکٹ کے تحت تحویل میں لی گئی اراضی یا کاہچراہی پر زبردستی قبضہ کرنے کے خلاف سرکار نے مہم شروع کررکھی ہے محکمہ مال اور انہدامی کارروائیاں انجام دینے والے اداروں کو ہدایت کی کہ 31 جنوری تک 20 ہزار کنا ل سرکاری لینڈ پر جو قبضہ کیا گیا ہے ا سے چھڑایا جانا چاہئے ۔چھتر ہامہ درگاہ حضرتبل میں محکمہ مال کے ریکارڈ کے مطابق ایک ہزار دو سو کاہچراہی کی اراضی تھی جس پر پچھلے دس برسوں کے دوران لینڈ معافیاؤں نے محکمہ مال کے تحصیلداروں پٹواری کے ساتھ ملی بگھت کرکے اس اراضی پر اپنا قبضہ جمایا ہے اور پچھلے دس برسوں کے دوران مقامی لوگوں نے بار بار لینڈ معافیاؤں کے خلاف اپنے غم و غصے کا اظہار کیا تاہم مقامی لوگوں کے احتجاج کی طرف ضلع انتظامیہ نے کبھی بھی سنجیدہ نوٹس نہیں لیا۔ایک ہزار دو سو کنال سٹیٹ لینڈ پر قبضہ جمایا گیا ہے محکمہ مال کے کئی افسروں نے لینڈ معافیاؤں کے ساتھ ملی بھگت کر کے اس سے ان کی میراث بنا دیا ہے اور سرکاری ریکارڈ یا تو غائب کر دیا ہے یا اس میں قلمزنی کی ہے مقامی لوگوں نے جموں و کشمیر کے ایل جی منوج سنہا چیف سیکریٹری ڈاکٹر ارون کمار مہتا سے مطالبہ کیا کہ چھتر ہامہ درگاہ میں سٹیٹ لینڈ کی موجودہ صورتحال کیا ہے وہ اسکے بارے میں جانکاری حاصل کرے اگر مقامی لاگوں کا یہ مطالبہ صداقت پر مبنی ہو کہ ایک ہزار دو سو کنال پر قبضہ جمایا گیا ہے توان لوگوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے اور اگر مقامی لوگوں کی جانکاری غلط ثابت ہو تو وہ کوئی بھی جرمانہ یا سزا بگھتنے کے لئے تیار ہے ۔مقامی لوگوں نے الزام لگایا کہ سرکاری ریکارڈ میں بڑے پیمانے پر قلمزنی کر کے حقائق کو چھپایا جارہا ہے اور اس بدعنوانی اور بے ضابطگی کو قانونی شکل دینے کے لئے اعلیٰ حکام کو بھی شیشے میں اتارا گیا ہے۔

شہر سرینگر میں جمعرات کے روز بھی سڑکیں نجی گاڑیوں کے نرغے میں

شہر کے مختلف روٹوں پر دلی کے طرز پر ’’آرڈ ایون‘‘ کے اطلاق کا امکان

لازوال ڈیسک

سرینگر//سرینگر کے مختلف علاقوں کی سڑکوں پر جمعرات کے روز بھی بھاری ٹریفک جام کے مناظر دیکھنے کو ملے جس میں خاص طور پر جہانگیر چوک، ڈلگیٹ، بٹہ مالو، قمرواری اور کرانگر کی سڑکیں قابل ذکر ہیں ۔اس دوران معلوم ہوا ہے کہ محکمہ ٹریفک کی جانب سے سرینگر کے مختلف روٹوں پر دلی کے طرز پر ’’آرڈ ایون‘‘ کا اطلاق کیا جارہا ہے تاکہ ٹریفک جام پر قابو پایا جاسکے ۔کرنٹ نیوز آف انڈیا کے مطابق شہر سرینگر کی تمام چھوڑی بڑی سڑکوں پر آج دوسرے روز بھی ٹریفک جام کے بدترین مناظر دیکھے گئے جس میں سینکڑوں کی تعداد میں گاڑیاں قطار در قطار نظر آرہی تھی۔ جس میں ہزاروں کی گاڑیاں گھنٹوں تک درماندہ ہوکے رہ گئیں جبکہ درجنوں ایمبولنس گاڑیاں بھی جام میں پھنس چکی تھیں ۔قمرواری سے بٹہ مال، بٹہ مالو سے کرانگر، جہانگیر چوک ، ہری سنگھ ہائی سٹریٹ ، فلائی اور ، رام باغ، راجباغ کے ساتھ ساتھ خانیار، ناؤپورہ، براہ راست ڈلگیٹ مولانا آزاد روڑ سے لالچوک تک ہر نکڑ اور ہر سڑک پر گاڑیاں کئی کئی گھنٹوں تک درماندہ تھیں ۔ٹریفک جام کے نتیجے میں پیدل چلنے والوں کیلئے بھی جگہ نہیں تھی کیوں کہ سڑکوں کے کناروں پر موجود برف سے پیدل چلنا بھی دشوار بن گیا تھا ۔ٹریفک جام میں ہزاروں کی تعداد میں لوگ گاڑیوں میں درماندہ تھے ۔محکمہ ٹریفک ، پولیس اور رضاروں کی لاکھ کوشش کے باوجود بھی ٹریفک جام ختم نہیں ہورہا تھا۔ٹریفک جام کی وجہ سے لوگوں کو شدید ذہنی و جسمانی تکالیف کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ اس سلسلے میں لوگوں نے کہا کہ سڑکوں کے کناروں پر موجود برف کو اگر پہلے ہی ہٹا کر دریابُرد کردیا جاتا تو سڑکوں پر چلنے کی گنجائش بڑھتی تاہم حکام تب تک کوئی کارروائی نہیں کرتے ہیں جب تک نہ زمینی سطح پر لوگ مشکلات سے دوچار ہوجاتے ہیں۔ دریں اثناء سرینگر شہر میں بڑھتے ٹریفک دباؤ کو کم کرنے اور ٹریفک جام سے بچنے کیلئے محکمہ ٹریفک کی جانب سے سرینگر کے مختلف روٹوں پر’’آرڈ ایون‘‘ لاگو کئے جانے کا امکان ہے۔

انتہاء بنیاد پرستی کے خلاف وزارت داخلہ نے جنگ شروع کی

جیلوں میں بند نوجوانوں کی درجہ بندی کر کے ان کی کونسلنگ کی جائیگی

لازوال ڈیسک

سرینگر//بنیاد پرستی کا قلع قمع کرنے کیلئے وزارت داخلہ کا بہت بڑا فیصلہ جیلوں میں بند نوجوانوں کی درجہ بندی کر کے ان کی کونسلنگ کی جائیگی تا کہ ان کے سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت کو تبدیل کرکے ملک کی تعمیروترقی میں اپنا رول ادا کرنے کے قابل بنایا جاسکے ۔بنیاد اور انتہاء پسندی کے خلاف مہم کا آغاز وزارت داخلہ کی جانب سے پہلی بار ملک میں کیا جارہا ہے اور اسکی شروعات جیلوں سے کی جارہی ہے ۔اے پی آئی نیوز کے مطابق بنیاد اور انتہاء پسندی کے خلاف وزارت داخلہ نے ملک بھر میں بیک وقت اقدامات اٹھانے کا فیصلہ کیا اور اس کی شروعات جیلوں سے کی جارہی ہے ۔وزارت داخلہ کی جانب سے جاری کئے گئے ایک بیان کے مطابق جیلوں میں بند نوجوانوں کی درجہ بندی کی جائیگی منشیات نشیلی ادویات کی خرید فروخت اور ملک دشمن سرگرمیوں انتہاء بنیاد پرستی میں گرفتار کئے گئے نوجوان کی درجہ بندی کی جائے گی۔ منشیات نشیلی ادویات کی خرید فروخت میں ملوث قرار دیئے گئے نوجوانوں انتہاء اور بنیاد پرست نوجوانوں سے علیحدہ کیا جائیگا اور جیلوں میں ایسے نوجوان کی کونسلنگ کی جائیگی تا کہ ان کے سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیتوں کو تبدیل کیا جا سکے ۔وزارت داخلہ کے مطابق بنیاد او رانتہاء پسندی کے خلاف جنگ وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس کی شروعات جیلوں سے ہی کی جائیگی تا کہ وہ نوجوان جو جیلوں میں بند پڑے ہیں اور وہ اپنی زندگی کو بہتر انداز سے نہیں گزار سکتے ہے ان کی سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیتوں کو تبدیل کر کے ان کی خدمات ملک کی تعمیروترقی کے لئے استعمال میں لائی جاسکے ۔وزارت داخلہ کی جانب سے جاری کئے گئے بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ 3240 ملک کی عدالتوں میں ایسے نوجوانوں کو ویڈیوں کانفرنسوں کے زریعے شامل کیا جائیگا تا کہ انکے کیسوں کو جلد سے جلد نپٹایا جاسکے ۔وزارت داخلہ کی جانب سے جاری کئے گئے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ انتہاء اور بنیاد پرستی کے خلاف جنگ پہلے شروع کی جانے چاہئے تھی تاہم دیر عائد درست عائد کے مسداق اب بنیاد پرستی انتہاء پسندی کے خلاف جو جنگ شروع کی گئی ہے اس سے نوجوان کو کی کونسلنگ کی جائیگی تا کہ وہ ایک بہتر سوچ کے مالک بن کر ملک کی بہتری کے لئے اپنی خدمات انجام دے سکے۔

برف کو ہٹانے کے دوران لوگ احتیاط برتیں: ڈاکٹرس ایسوسی ایشن

برف باری میں سخت محنت کے کام دل کا دورہ پڑنے کا سبب بن سکتے ہیں

لازوال ڈیسک

سرینگر//وادی کشمیر میں تازہ برف باری کے ساتھ، ڈاکٹروں کی ایسوی ایشن کشمیر نے جمعرات کو لوگوں پر زور دیا کہ وہ اپنے گھروں کی چھتوں، فٹ پاتھوں یا سڑکوں سے برف ہٹانے کے دوران محتاط رہیں کیوں کہ برف میں آکسیجن کم ہوتا ہے اور اس میں زیادہ محنت کرنے سے ہارٹ اٹیک کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔سی این آئی کے مطابق ڈاکٹرس ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر نثارالحسن نے کہا کہ برف کو ہٹانے کے دوران آپ کے دل کا دورہ پڑنے کا خطرہ بڑھا سکتا ہے۔ڈاکٹر حسن نے کہا کہ بھاری برف اٹھانے سے بلڈ پریشر اور دل کی دھڑکن میں اچانک اضافہ ہوتا ہے جس سے دل پر زیادہ دباؤ پڑتا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس کو برف میں آکسیجن کم مقدار میں گردش کرتا ہے اور سخت سردی میں شریانیں تنگ ہوجاتی ہیں اور خون کی سپلائی کم ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے دل کا دورہ پڑنے کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ایسوسی ایشن کے صدر نے کہا کہ سب سے زیادہ خطرے میں وہ لوگ ہیں جو زیادہ تر بیٹھے رہتے ہیں اور زیادہ جسمانی محنت کا کام نہیں کرتے اور اچانک سال میں ایک بار برف اُٹھانے کی وجہ سے ان کے دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔اس کے علاوہ جو افراد دل کے عارضہ میں پہلے ہی مبتلاء ہوں ان کو بھی اس طرح کے کام سے دل کا دورہ پڑنے کا خطرہ رہتا ہے ۔انہوں نے کہا کہ جن لوگوں کو دل کی تکلیف ہے انہیں برف کو بالکل نہیں اُٹھانا چاہیے۔ڈاکٹر نثار نے خبردار کیا کہ دل کے مسائل سے دوچار لوگوں کو بھی ایسا کرتے وقت محتاط رہنا ہوگا۔اس کے علاوہ سیگریٹ نوشی کرنے والے ، نشہ کے عادہ ، ہائی بلڈ پریشر ، کولسٹرول کے مریضوں کو بھی اس طرح برفباری کے دوران زیادہ محنت کرنے خاص کر برف ہٹانے کے کام سے گریز کرنا چاہئے ۔انہوں نے کہا کہ بیلچہ چلاتے وقت بار بار وقفے لینا اور اسی وقت اچھی طرح ہائیڈریٹ رہنا بہت ضروری ہے۔ برف گرنے کے فوراً بعد جب یہ ہلکی اور تیز ہوتی ہے اور بیلچہ چلانے سے 30 سے 60 منٹ پہلے اور بعد میں بھاری کھانے سے پرہیز کرنے سے دل پر بوجھ کم ہو جائے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ تہوں میں کپڑے پہننا، دستانے، موزے کا استعمال اور بیلچہ چلاتے وقت اپنے سر، گردن اور چہرے کو ڈھانپنے سے دل کے دورے کے خطرے کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔

مشترکہ پلیٹ فارم کے لیڈروں کا بیان لداخ مفادات کے منافی

وزیر اعظم لداخ کے معاملات کا از خود جائزہ لیتے ہے لوگ بات چیت کے لئے آگے آئیں/ بی جے پی

لازوال ڈیسک

سرینگر//مرکزی زیر انتظام علاقے لداخ میں سیاست پھر عروج پر، بھارتیہ جنتا پارٹی نے مشترکہ پلیٹ فارم کے لیڈروں کے بیانات کو لداخ کے مفادات کے منافی قرار دیتے ہوئے وزیر داخلہ کی سربراہی میں قائم کی گئی کمیٹی کو اطمنان بخش قرار دیتے ہوئے کہا کہ مسائل کے حل بات چیت سے ہی کیا جاسکتا ہے۔اے پی آئی نیوز کے مطابق مرکزی زیر انتظام علاقے لداخ میں بھارتیہ جنتا پارٹی نے لہہ ایپکس کمیٹی کرگل ڈیموکریٹک الائنس کی جانب سے امور داخلہ کے وزیر مملکت نیتا نندرائے کی سربراہی میں ایک کمیٹی کے ساتھ بات چیت سے انکار کرنے کے بیانات کو لداخ مفادات کے منافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ معلوم نہیں کہ مشترکہ پلیٹ فارم کس ندی کا پانی پی رہے ہے اور انہیں لداخ کے مفادات کا کوئی احساس نہیں ۔لداخ کو مرکزی زیرانتظام علاقہ قرار دینے مرکزی سرکار کی کارروائی کو اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی نے کہا کہ برسوں سے لداخ کی کئی تنظیمیں اور لوگ اس کے حق میں احتجاج اور بیانات جاری کرتے تھے اور جب مرکز نے لداخ کے لوگوں کو ترقی کی منزلوں پر لے جانے اور لداخ کے مسائل حل کرنے کی خاطر اقدامات اٹھانا شروع کئے تو مخالفت میں اب بیانات جاری کئے جاتے ہے یہاں تک کہ مرکز کے ساتھ بات چیت کرانے کے ضمن میں اسی مشترکہ پلیٹ فارم نے مطالبہ کیا او رآج وہ بات چیت سے منکر ہو رہے ہے جو اس بات کی عکاسی ہے کہ مشترکہ پلیٹ فارم میں شامل لیڈران اپنے مستقبل سے بے خبر ہے ۔بی جے پی نے نیتا نندرائے کی سربراہی میں قائم کی گئی کمیٹی کو اہمیت کا حامل قرا ر دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم از خود لداخ کے معاملات دیکھ رہے ہے اور جو کمیٹی قائم کی گئی ہے وہ لداخ کے لوگوں کے مشکلات کا ازالہ کرنے کے لئے عمل میں لائی گئی ہے ۔بی جے پی نے مشترکہ پلیٹ فارم لیڈروں کے بیانات کو بے معنیٰ او ربے وزن قرار دیتے ہوئے لداخ کے لوگوں سے تلقین کی کہ وہ ایپکس کمیٹی اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس کے پروگراموں کو نظر انداز کر کے وزارت داخلہ کی جانب سے قائم کی گئی کمیٹی کے ساتھ بات چیت کو آگے بڑھانے کے لئے اپنی خدمات انجام دے۔

آس پاس کے کمزور افراد کی مدد ہم پر لازم! الحاج محمد سعید نوری

غریبوں کا خیال رکھنا سنت رسول! مولانا نظام احمد قادری

احمد رضا

سہارنپور// رضا اکیڈمی کے آفس کے اہم رکن ظفرالدین رضوی سے موصول اطلاعات کے مطابق گزشتہ روز رضا اکیڈمی کی جانب سے مولانا نظام احمد خان قادری مصباحی صدر رضا اکیڈمی مہراج گنج کی قیادت میں محافظ ناموس رسالت اسیر مفت ءاعظم الحاج محمد سعید نوری بانی و سربراہ رضا اکیڈمی و نائب صدر آل انڈیا سنی جمیع؟ العلماء ؁ کے حکم سے مدرسہ غوثیہ زینت العلوم (دہیاواں بازار پریاگ راج الہ آباد یوپی) میں غرباء ؁ ومساکین کے بیچ کمبل تقسیم کیا گیا جس میں قرب و جوار کے علماء ؁ کرام ودانشوران نے شرکت کی واضح رہے کہ ممبئی سے حضور معین المشائخ حضرت مولانا سید معین الدین اشرف اشرفی الجیلانی کچھوچھہ مقدسہ صدر آل انڈیا سنی جمیعہ العلماء گے ان باتوں کا اظہار مہراج گنج اور بانی رضا اکیڈمی جناب الحاج سعید نوری یہ سربراہان مصروفیات کی وجہ سے اس تقریب کا حصہ نہ ہوسکے لیکن ان کی سرپرستی بذریعہ مواصلات حاصل رہی انہیں کے ساتھ رضا اکیڈمی کے متحرک و فعال رکن مولانا محمد عباس رضوی اور مولانا ظفرالدین رضوی ممبئی ہماری ہر موڑ پر رہنمائی کی ہم ان کے ممنون ومشکور ہیں انہوں نے ہمیں ایسے کام کرنے کی ترغیب دلائی جو آج ہم صحیح ڈھنگ سے ایسے کام کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں ظاہر سی بات ہے رضا اکیڈمی کے سربراہ نے ہمیشہ ملک و ملت کی بقاء اور اس کی ترقی ساتھ ہی ضرورت مندوں غریبوں مسکینوں یتیموں بے سہاروں کی حاجت روائی کی ہے ان کے کاموں سے ہمیں حوصلہ ملتا ہے لہذا ہم ان کے نقش قدم پر چلتے ہیں اور آگے بھی چلتے رہیں رضا اکیڈمی کے صدر مولانا نظام احمد خان قادری مصباحی نے کیا انہوں مزید کہا کہ ہم رضا اکیڈمی کے بانی جناب الحاج محمد سعید نوری کے ہر پیغام کو فولو کرتے ہیں انہیں کی بتائی ہوئی باتوں پر عمل کرتے ہیں مولانا نظام احمد نے کہا کہ خدمت خلق ہمارے دین کا اہم حصہ ہے خدمت خلق بہت بڑی دولت ہے اس پر جو عمل پیرا ہو جاتا ہے اس کی دنیا و آخرت دونوں سنور جاتی ہے یہ بھی یاد رہے کہ نباض قوم وملت حضرت مولانا نظام احمد قادری مصباحی ضلع صدر رضا اکیڈمی شاخ لمہراج گنج وبانی تحریک پیغام انسانیت کے ہاتھوں کمبل تقسیم کیا گیا جس میں قرب و جوار کے لوگ شامل رہے اس موقع پر جناب تواب حسین انصاری، سرفراز حسین انصاری، امتیاز احمد انصاری وغیرہ شامل رہے!

"ہر بچہ اردو پڑھے، ہر بچہ آگے بڑھے": دیولگاؤں مہی، ضلع پریشد اردو اسکول میں کیا گیا مہم کا آغاز

بلڈھانہ// علاقہ برار کیمعروف تعلیمی ادارے ضلع پریشد اردو اعلیٰ تحتانوی اسکول دیولگاوں مہی تعلقہ دیولگاوں راجا ضلع بلڈھانہ میں بعنوان "ہر بچہ اردو پڑھے، ہر بچہ آگے بڑھے" مہم کا جوش وخروش کے ساتھ آغاز عمل میں آچکا ہے۔ مادری زبان کی خواندگی میں طلبہ کو پختہ سے پختہ تر کرنے نیز طلبہ کی زبان دانی کے معیار کو بہتر سے بہتر بنانے کے مقصد سے روبہ عمل لائی جارہی اس مہم کا آج اسکول میں منعقد ایک شاندار پروگرام میں انتظامی کمیٹی کے عہدیداران و اراکین کے ہاتھوں طلبہ میں 'گلزارِ اردو' قاعد ےتقسیم کرتے ہوئے آغاز عمل میں آگیا۔ تفصیلات کے مطابق ضلع کے قدیم قصبہ دیولگاوں مہی میں قائم تاریخی ضلع پریشد اردو اعلیٰ تحتانوی اسکول اپنے طلبہ کی تعلیم و تربیت کے لئے نت نئی سرگرمیاں انجام دینے اور انوکھے اقدامات اختیار کرنے کے حوالے سے جانا جاتا ہے۔ اسی سلسلے کی ایک تازہ کڑی کے طور پر اسکول کی جانب سے ایک پر عزم مہم "ہر بچہ اردو پڑھے ہر بچہ آگے بڑھے" روبہ عمل لانے کا فیصلہ کیا گیا۔ آج اسکول کے تمام طلبہ، تدریسی عملہ، انتظامی کمیٹی کے ذمہ داران اور قصبے کی تعلیم دوست شخصیات کی موجودگی میں مہم کا باضابطہ افتتاح عمل میں آیا۔ مہم کے پہلے مرحلے میں اسکول کے تمام طلبہ کو اردو خواندگی میں ماہر بنانے اور ذہین طلبہ کے اردو کے معیار کو مزید بلند کرنے کا ہدف طے کیا گیا۔ اس ضمن میں باہم مشورے سے اردو کے مشہور و موثر قاعدہ 'گلزارِ اردو' کی پیروی کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔ چنانچہ مہم کے آغاز کے موقع پر اسکول کے تمام طلبہ میں گلزارِ اردو کے نسخے تقسیم کیے گئے۔ مہم "ہر بچہ اردو پڑھے ہر بچہ آگے بڑھے" پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے اسکول کے صدر مدرس شیخ ضمیر رضا سر نے کہا، " کووڈ وبا اور لاک ڈاؤن کے سبب ہر انسان کو تکالیف اور خسارے کا سامنا کرنا پڑا ہے لیکن سب سے زیادہ متاثر تعلیم کا شعبہ ہوا ہے اور سب سے زیادہ نقصان طلبہ کو اٹھانا پڑا۔ مسلسل دو سال اسکول سے محروم رہنےکے باعث اسکولی بچے پڑھنے لکھنے سے بیگانہ ہوگئے۔ حتیٰ کہ مادری زبان کی خواندگی اور اعداد شناسی جیسی بنیادی چیزیں بھی بچوں کے لیے مشکل کام بن گیا۔ اس نقصان کی تلافی کے لئے ہماری اسکول مستقل کوشاں ہے۔" مہم کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے ضمیر رضا سر نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا، "مرکزی حکومت کی جانب سے ملک کے تمام پرائمری اسکولوں کے لئے 'نپن بھارت' مہم روبہ عمل لائی جارہی ہے۔ تمام طلبہ کو زبانوں کی بنیادی خواندگی اور بنیادی ریاضی کے کماحقہ قابل بنانا اس مہم کا مقصد ہے۔ یہ حسین اتفاق ہے کہ ہماری اسکول کے ذریعے شروع کردہ مہم اور ریاستی حکومت کے ذریعے نپن بھارت پروگرام کا آغاز ایک ہی ساتھ ہورہا ہے۔ ان شاء ؁ اللہ ہماری مہم نپن بھارت کے مقاصد حاصل کرنے میں ضرور معاون ثابت ہوگی۔ نپن بھارت پروگرام کا خیر مقدم کرتے ہوئے نئے سال میں ہم نے اس مہم کو مزید بہتر اور موثر انداز میں روبہ عمل لانے کا فیصلہ کیا ہے۔" مہم کے عنوان اور اغراض و مقاصد کی وضاحت کرتے ہوئے ضمیر رضا سر نے کہا، "ماہرین تعلیم کی متفقہ رائے ہے کہ بچے کی ابتدائی تعلیم مادری زبان میں ہی ہونی چاہیے۔ بلکہ اب تو حکومتوں نے اعلیٰ و پیشہ وارانہ تعلیم بھی مادری زبانوں میں فراہم کرنے کا ارادہ ظاہر کردیا ہے۔ ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ جو شخص اپنی مادری زبان پر عبور رکھتا ہے وہ دنیا کی کوئی بھی زبان سیکھ سکتا ہے، کوئی بھی مضمون سمجھ سکتا ہے اور کسی بھی شعبہ علم میں مہارت حاصل کرسکتا ہے۔ مادری زبان کی اس اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے طے کیا ہے کہ ہماری اسکول کے تمام بچے اردو زبان کو روانی سے پڑھنے، پڑھ کر سمجھنے اور لکھنے کے قابل بن جائیں۔ اسکول کا کوئی بھی بچہ اردو میں کچا نہ رہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ ہماری یہ بھی کوشش ہے کہ جن بچوں کو اردو پڑھنا لکھنا آتا ہے ان کی اردو کا معیار مزید بلند ہو۔ انہی مقاصد کے تحت ہم نے کووڈ کے سبب اسکولیں بند کیے جاتے وقت گلزارِ اردو ورق بک کا تجربہ کیا تھا جو کافی موثر اور کامیاب رہا۔ اس کامیابی سے تحریک پاکر ہم نے اسکول کے تمام طلبہ کو یہ قائدہ فراہم کرنے اور اس کی تعلیم دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ مہم کے تحت گلزار اردو کی اسکول میں خصوصی تدریس کی جائے گی۔ محلوں کی سطح پر اسٹڈی گروپس تشکیل دیے جائیں گے۔ ہر گھر میں موجود طلبہ کے لئے بھی سرپرستوں کی نگرانی میں مطالعہ کا پروگرام ترتیب دیا جائے گا۔ اسکولی سطح پر اور گاؤں میں گروہی سطح پر طلبہ کے ناموں کے خاکے بنائے گئے ہیں جن میں بچے کے ذریعے روزانہ پڑھے گئے اسباق کا اندراج کیا جائے گا۔ اس مہم کی خاص بات یہ ہے کہ مکاتب عربی کی طرز پر ہر بچے کا الگ سبق رہے گا کیونکہ بچوں کے پڑھنے میں پچھڑنے کی اصل وجہ یہی ہے کہ عام طور پر اسکولوں میں تمام بچوں کو ایک ساتھ ایک ہی سبق پڑھایا جاتا ہے۔ ہم اس کام کو محض ایک قاعدے کی تدریس تک محدود نہ رکھتے ہوئے اسے ایک مہم، ایک مشن بنانا چاہتے ہیں۔ ہمارے اس مشن میں سب سے اہم رول جن کا ہے وہ ہمارے عملے کے معلمین ہیں جن میں ریاض احمد سر، شیخ افسر سر، شیخ امین سر، سعیدہ باجی، لحاظ احمد سر، وسیم احمد دیشمکھ سر اور عبدالرحمن سر شامل ہیں۔ نیز تمام سرپرستوں اور گاؤں والوں کا تعاون اس مہم کے لیے ہمیں درکار ہے۔" واضح رہے کہ مہم کے اس لانچنگ پروگرام میں اسکول انتظامی کمیٹی کے صدر شیخ علیم عرف راجو بھائی، نائب صدر شیخ فرید قریشی، ماہرِ تعلیم شیخ سمیر، صدر مدرس شیخ ضمیر رضا سر مع عملہ وغیر تدریسی عملے کی اراکین ناظمہ باجی اور شریفہ باجی و دیگر موجود تھے۔